تہجد کا افضل وقت کونسا ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2105

تاریخ اجراء: 24 ربیع الاول 1445ھ / 11 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

تہجد کا بہترین وقت کونسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جب اٹھے تہجد کا وقت ہے اور یہ وقت طلوع فجر تک ہے اور بہتر وقت آدھی رات کے بعد ہے۔

اور جو شخص دو تہائی رات سونا چاہے اور ایک تہائی عبادت کرنا، اُسے افضل یہ ہے کہ پہلی اور پچھلی تہائی میں سوئے اور بیچ کی تہائی میں عبادت کرے اور اگر نصف شب میں سونا چاہتا ہے اور نصف جاگنا تو پچھلی نصف میں عبادت افضل ہے۔ اور سب سے بڑھ کر تو نماز داود ہے کہ آدھی رات آرام فرماتے اور تہائی رات عبادت کرتے پھر چھٹے حِصّہ میں آرام فرماتے۔

فتاوی امجدیہ میں ہے "نماز عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جب اٹھے تہجد کا وقت ہے اور یہ وقت طلوع فجر تک ہے اور بہتر وقت آدھی رات کے بعد ہے۔" (فتاوی امجدیہ، ج 01، حصہ 01، ص 243، مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے "جو شخص دو تہائی رات سونا چاہے اور ایک تہائی عبادت کرنا، اُسے افضل یہ ہے کہ پہلی اور پچھلی تہائی میں سوئے اور بیچ کی تہائی میں عبادت کرے اور اگر نصف شب میں سونا چاہتا ہے اور نصف جاگنا تو پچھلی نصف میں عبادت افضل ہے کہ

صحیح بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: کہ رب عزوجل ہر رات میں جب پچھلی تہائی باقی رہتی ہے آسمان دنیا پر تجلّی خاص فرماتا ہے اور فرماتا ہے: "ہے کوئی دُعا

کرنے والا کہ اس کی دُعا قبول کروں، ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے دوں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اس کی بخشش کر دوں۔“

اور سب سے بڑھ کر تو نماز داود ہے کہ

بخاری و مسلم عبد اللہ بن عَمرُو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم) نے فرمایا: سب نمازوں میں اللہ عزو جل کو زیادہ محبوب نماز داود ہے کہ آدھی رات سوتے اور تہائی رات عبادت کرتے پھر چھٹے حِصّہ میں سوتے۔" (بہار شریعت، ج01، حصہ04، ص678، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net